میرا کام ختم نہیں ہوگا

میں ہفت اقلیم کی سلطانی کو پرکاہ کے برابر بھی وقعت نہیں دیتا۔ جب نصرتِ دین کا دور شروع ہو جائے گا اور سرکشوں کے اقتدار کی جڑ کٹ جائے گی تو میری سعی کا تیر خود بخود نشانۂ مراد پر جا بیٹھے گا۔[1]

میرا مقصود یہ ہے کہ دینِ محمدیؐ کی نصرت میں اپنے مولا کا حکم بجا لاؤں جو مالکِ مطلق اور بادشاہِ حق ہے۔ خدائے عزوجلّ گواہ ہے کہ اس ہنگامہ آرائی سے میرا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں۔ نہ اس میں کوئی نفسانی غرض شامل ہے۔ ایسی غرض نہ کبھی زبان پر آئی ہے، نہ دل میں گذری ہے۔[2] دینِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت کے لئے جو کوشش کسی صورت میں بھی ممکن ہوگی۔ ضرور بجا لاؤں گا، اور جس تدبیر کو بھی مفید پاؤں گا اسے لازماً اختیار کروں گا۔ ان شاء اللہ زندگی کے آخری سانس تک اسی سعی میں مشغول رہوں گا، پوری عمر اسی کام میں صرف کردوں گا، اور جب تک زندہ ہوں اس مقصد کے لئے تگ و دو جاری رکھوں گا۔ جب تک سر گردن پر سلامت ہے اس میں یہی سودا سمایا رہے گا۔ اور جب تک پاؤں تاپ رفتار سے محروم نہیں ہو جاتے اسی راستے پر چلتا جاؤں گا۔[2]

لوگ کہیں گے کہ سید احمد کا انتقال ہو گیا یا شہادت ہو گئی۔ لیکن جب تک ہندوستان کا شرک، ایران کا رفض اور سرحد کا غدر نہ جائے گا۔ میرا کام ختم نہیں ہوگا![3]

[امیر المومنین، امام المجاہدین، مجدد اعظم
حضرت سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ]

سیرت سید احمد شہیدؒ از مولانا غلام رسول مہر ص [1] ۲۵۲، [2] ۳۶۴، [3] ۸۱۲